زرعی سفارشات

یکم فروری تا15 فروری2020ء

ڈاکٹرمحمدانجم علی

ڈائریکٹر جنرل زراعت

(توسیع وتطبیقی تحقیق) پنجاب،لاہور

گندم:

- گندم کی اگیتی کاشتہ فصل کو دوسراپانی 80 تا90 اور پچھیتی کاشتہ فصل کو دوسراپانی 70 تا80 دن بوائی کے بعد گوبھ کے وقت جبکہ تیسراپانی اگیتی کاشتہ گندم کو125 تا130 اور پچھیتی کاشتہ گندم کو110 تا115 دن بوائی کے بعد دانے کی دودھیا حالت کے وقت لگائیں۔جبکہ خشک موسم کی صورت میں ایک اضافی پانی دوسرے اورتیسرے پانی کے درمیان لگائیں۔
- ریتلی زمینوں میں نائٹروجن کھادچار برابر قسطوں میں ڈالیں۔کیونکہ ایسی زمینوں میں نائٹروجن کھاد کے ضائع ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

کماد:

- کماد کی اچھی پیداوار کے لیےاچھے نکاس والی میرا اور بھاری میرا زمین نہایت موزوں ہے۔اس کومونجی اور کماد کے وڈھ میں اور کپاس کے بعدبھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔
- ان فصلات کی برداشت کے بعدروٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلاکرپچھلی فصل کی باقیات کوتلف کیا جائے۔اس کے بعدکم گہری10 تا12 انچ والی کھیلیوں کے لیےدومرتبہ کراس چیزل ہل یاایک مرتبہ مٹی پلٹنےوالا ہل ضرور چلائیں۔زیادہ گہری کھیلیاں بنانے کے لیےسب سائیلر چلائیں پھرتین چارمرتبہ عام ہل چلاکرزمین کوبھربھرا کرلیں۔
- گنے کی کاشت کھیلیوں میں کرنے کے لیے ہموار زمین کو گہرا ہل چلاکر اور مناسب تیاری کے بعدسہاگہ دیں اور پھر رجر کے ذریعے10 تا12 انچ گہری کھیلیاں4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں۔
- ہمیشہ صحت مند،بیماریوں اورکیڑوں سے پاک فصل سے بیج کا انتخاب کریں۔خاص طور پر ایسے کھیت سے بیج ہرگز نہ لیں جس میں رتہ روگ کی بیماری ہو۔بیج بناتے وقت بیمار اورکمزور گنے چھانٹ کرنکال لیں۔
- کورے سے متاثرہ اورگری ہوئی فصل سے بیج نہ لیں۔
- لیری(یکسالہ)فصل سے بیج منتخب کریں۔مونڈھی فصل سے بیج نہ لیں۔
- سموں پرکھوری یا سبز پتوں کا غلاف نہیں ہونا چاہیے وگرنہ اگاؤکم ہوتا ہے اور دیمک لگنے کا احتمال بھی بڑھ جاتا ہے۔
- بیج کوپھپھوندی کش زہروں کےمحلول میں5 تا10 منٹ تک بھگوکرکاشت کریں۔
- بروقت کاشت اوردیگرموزوں حالات میں فی ایکڑ2 آنکھوں والے30 ہزار سے یا3 آنکھوں والے20 ہزار سے ڈالنے چاہئیں۔یہ تعداد گنے کی موٹائی کے لحاظ سےتقریباً100 تا120 من بیج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

ترقی دادہ اقسام:

- **اگیتی پکنےوالی اقسام:** سی پی400-77،سی پی ایف237،ایچ ایس ایف242،سی پی ایف250اورسی پی ایف251۔

- درمیانی پکنے والی اقسام: ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 213، ایس پی ایف 234، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249 اور سی پی ایف 253۔
- پچھیتی پکنے والی اقسام: سی پی ایف 252۔

نوٹ:

- ☆ ایس پی ایف 234، صرف راجن پور، بہاولپور اور رحیم یار خاں کے لیے موزوں ترین قسم ہے لیکن دریائی علاقوں میں اس کی کاشت نہ کی جائے۔
- ☆ ایچ ایس ایف 240، ایچ ایس ایف 242، سی پی 400-77، سی پی ایف 237، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 252 اور سی پی ایف 253 دریائی علاقوں (Rivern Areas) کے لیے موزوں اقسام ہیں جبکہ سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 غیر دریائی علاقوں (Non-Rivern Areas) کے لیے موزوں اقسام ہیں۔
- ☆ ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا موونڈھا نہ رکھیں اور اس کا بیج صحت مند فصل سے استعمال کریں۔
- غیر منظور شدہ اقسام ہرگز کاشت نہ کریں۔ معیاری اقسام کو ترجیح دیتے ہوئے بیج کا بندوبست کریں۔
- کماد کی کاشت وسط فروری تا آخر مارچ تک کریں۔
- مکمل کھادیں کمزور زمین میں 3 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری ایس او پی/ پونے 2 بوری ایم او پی، درمیانی زمین میں 2.5 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری ایس او پی/ پونے دو بوی ایم او پی اور زرخیز زمین میں 2 بوری ڈی اے پی اور 2 بوری ایس او پی/ پونے دو بوی ایم او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- زنک کی کمی صورت میں زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

چنا:

- چنے کی فصل میں جڑی بوٹیوں کی تلفی جاری رکھیں۔
- چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ ویسے بھی چنا زیادہ تر بارانی علاقوں کی فصل ہے۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا پانی لگا دیں۔
- کابلی چنے کے لیے پہلا پانی بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔
- ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی فصل کو کماد کی ضرورت کے مطابق آبپاشی کافی ہوتی ہے۔
- آبپاش علاقوں میں اگر کثرت کھاد، اگیتی کاشت یا بارش کی وجہ سے فصل کا قد بڑھ رہا ہو تو مناسب حد تک سوکا دیں یا کاشت کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔

مکئی:

- بہاریہ مکئی کی کاشت تمام میدانی علاقوں میں آخر جنوری سے فروری کے آخر تک مکمل کرلیں۔
- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کریں۔

- بہاریہ مکئی کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ڈرل سے کاشت کی صورت میں شرح بیج 12 سے 15 کلوگرام اور وٹوں پر شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔
- دوغلی اقسام کے لیے کمزور زمین میں تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا، درمیانی زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- مکئی کی عام اقسام کے لیے آبپاش علاقوں کی درمیانی زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ کمزور زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔

سورج مکھی:

- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔سیم زدہ،کلراٹھی اور بہت ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- ہائبرڈ اقسام عام اقسام کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں اس لیے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کے ہائبرڈ بیج اپنے علاقے کی مناسبت سے کاشت کریں۔
- ترقی دادہ اقسام ہائی سن-33، ٹی-40318، اگورا-4، این کے آرمنی، آگسن-5264، آگسن-5270 اور ایس-278 کاشت کریں۔
- ڈیرہ غازی خاں اور راجن پور میں 20 دسمبر تا 31 جنوری اور باقی جنوبی اضلاع میں یکم جنوری سے 31 جنوری تک اور وسطی وشمالی اضلاع میں 15 جنوری سے 15 فروری تک کاشت مکمل کریں۔
- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ رکھیں۔
- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار دو کلوگرام رکھیں۔
- کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر ضرور لگائیں۔
- بوائی کے وقت کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔

چارہ جات:

- برسیم اور لوسرن کی حسب ضرورت آبپاشی کریں۔لوسرن کی فصل کو ہر کٹائی کے بعد ایک پانی ضرور لگائیں۔
- اچھی پیداوار لینے کے لیے برسیم اور لوسرن کی کٹائی کے بعد آدھی بوری یوریا فی ایکڑ بوقت آبپاشی ڈالیں۔
- برسیم کی فصل پر جڑ کے گلاؤ کی بیماری (سفید جالا) نظر آتے ہی فصل کو کاٹ کر پھپھوندی کُش زہر محکمہ زراعت کے زرعی ماہرین سے مشورہ کر کے سپرے کریں۔

سبزیات:

- موسم گرما میں اُگائی جانے والی سبزیوں کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، گھیا توری، بھنڈی توری، بینگن، ٹماٹر، سبز مرچ، شملہ مرچ، تر اور کھیرا کی کاشت کا وقت فروری تا مارچ ہے۔موسم گرما کی سبزیاں 20 سے 35 درجہ سینٹی گریڈ کے دوران بہترین نشوونما دیتی ہیں۔اس سے زیادہ

یا کم درجہ حرارت پر پیداوار متاثر ہوتی ہے۔

- سبزیوں کی کاشت کے لیے اچھی نکاس اور نامیاتی مادے والی زرخیز میرا زمین ہونی چاہیے۔ سبزیوں کی کاشت سے ایک دو ماہ پہلے گوبر کی گلی سڑی کھاد بکھیر کر زمین میں ملا دیں تاکہ گوبر کی کھاد زمین کا حصہ بن جائے۔
- بیج ایسی اقسام کا منتخب کیا جائے جو کہ ہمارے موسمی حالات کے مطابق ہو، کیڑے مکوڑوں اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتے ہوں اور بیج کی شرح اُگاؤ 80 فیصد سے کم نہ ہو۔
- ٹماٹر اور مرچ کی کاشت بذریعہ پنیری کریں۔ جب پنیری کی عمر 30 تا 35 دن ہو جائے تو اس پنیری کو پٹڑیوں پر سفارش کردہ فاصلہ کے مطابق منتقل کریں۔ کریلہ، گھیا کدو، چپن کدو، گھیا توری، تر اور کھیرا کی کاشت پٹڑیوں کی ایک جانب کریں جبکہ بھنڈی توری کی کاشت پٹڑیوں کے دونوں جانب کریں۔

ٹنل ٹیکنالوجی:

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور کھاد کا استعمال جاری رکھیں۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے بعد ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ گیس پیدا ہو کر نقصان نہ پہنچائے۔
- دن کے وقت تقریباً 9 بجے صبح سے 4 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے تاکہ ٹنل کے اندر زیادہ نمی پیدا نہ ہو جو کہ بیماریوں کا موجب بنتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کیا جا سکے اور درجہ حرارت مناسب رکھا جا سکے۔ کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 28 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔
- پودوں کی تربیت، کانٹ چھانٹ اور گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔

باغات:

ترشاوہ پھل:

- سوکھے تنوں اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ جاری رکھیں۔ پنیری کی منتقلی کریں اور پیوند کاری کا عمل شروع کریں۔ مالٹے کی برداشت کریں اور کنو کی برداشت کے بعد باغات میں ہل چلائیں، نئے پودے لگائیں، ناغے پر کریں اور گرے ہوئے بیمار پھل زمین میں دبا دیں۔
- جنوری میں فاسفورس اور پوٹاش کی کھادیں نہ ڈالنے کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ یہ بھی ڈال دیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد گوڈی کر کے آبپاشی کریں۔
- شاخ تراشی کے بعد اور پھول نکلنے سے پہلے بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف پھپھوندی کش اور کیڑے مار زہروں کا سپرے کریں۔

آم:

- موسم سازگار ہوتے ہی کورے سے بچاؤ کے لیے لگائے گئے چھپرا تار دیں۔ چھوٹے اور پھل نہ لینے والے درختوں کی شاخ تراشی کریں کھودے گئے گڑھے پُر کریں اور وسط فروری کے بعد پودے لگائیں۔
- نائٹروجن، فاسفورس، پوٹاش اور جپسم کھاد ڈالیں۔ کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔
- کیڑوں خصوصاً تیلے، سکیل اور گدھیڑی کے حملہ کا جائزہ لیں اور زیادہ تعداد کی صورت میں سپرے کریں۔ سفوفی پھپھوندی کی بیماری کا خاص طور پر جائزہ لیں۔ 30 فیصد پھول آنے پر حفاظتی سپرے کریں۔

امرود:

- ☆ کورے سے متاثرہ اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- ☆ پندرہ دن کے وقفہ سے آبپاشی کریں۔

- ☆ 200 گرام بورک ایسڈ، 400 گرام زنک سلفیٹ، 400 گرام کاپر سلفیٹ 100 لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔
- ☆ شاخ تراشی کے بعد پھول آنے سے پہلے بیماریوں کے خلاف پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کریں۔

انگور:

- ☆ ٹریس سسٹم (IVT) کے مطابق پودوں کو منظم کریں۔
- ☆ پودوں کی اچھی طرح گوڈی کریں۔
- ☆ ناغوں میں پودے لگائیں اور نئے باغات بھی لگائیں۔
- ☆ نئے باغات کے لیے اعلیٰ نسل کے پودوں کا انتخاب کریں۔
- ☆ بارآور پودوں کو فروری کے وسط میں پہلا پانی دینا چاہیے۔
- ☆ پرانے باغات میں بلحاظ عمر پودوں کو 100 سے 120 گرام نائٹروجن +150 سے 200 گرام فاسفورس اور 100 سے 125 گرام پوٹاش ڈالیں۔

کھجور:

- ☆ نئے پودے لگائیں جو نرسری میں پہلے سے تیار شدہ ہوں۔ نئے پودے لگانے کے لیے گڑھے تیار کریں۔ عمل زیرگی شروع کریں اور پودوں کو مٹی چڑھائیں۔ نر دانہ اکٹھا کریں۔
- ☆ نائٹروجن کھاد کی آدھی مقدار ڈالیں۔ فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار پھول نکلنے سے دو ہفتہ پہلے فروری کے آخر میں ڈالیں۔
- ☆ کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں۔

☆......☆......☆